

# درود و سلام

## الصلوة على النبي

اللهم صل على نبی



AL-HUDA PUBLICATIONS

الهدا پبلیکیشنز اسلام آباد

**مُحَمَّدٌ كَمَا صَلَّى عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ  
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمَّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ**

**حَمِيدٌ مَّجِيدٌ** (المستدرک على الصحيحين للحاکم)

”اے اللہ! نبی امی محمد ﷺ وآل محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت نازل فرماجس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی اور نبی امی محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اسی طرح برکت نازل فرماجس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی۔“

**4. اللہم صل علی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ كَمَا  
صَلَّیتَ علی إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ علی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ**

**مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَی إِبْرَاهِيمَ** (صحیح بخاری)

”اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت نازل فرماجس طرح تو نے ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی اور محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمائی اور آل محمد ﷺ پر اسی طرح برکت نازل فرماجس طرح تو نے ابراہیم پر برکت نازل فرمائی۔“

**5. اللہم صل علی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمَّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ**

”اے اللہ! نبی امی محمد ﷺ وآل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرماء۔“ (سنن ابی داؤد)

**6. اللہم صل علی مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ** (سنن نسائی)

”اے اللہ! محمد ﷺ اور آل ﷺ پر اسی طرح رحمت نازل فرماء۔“

الهدی انتشناں ویفیر فاؤنڈیشن

اسلام آباد 58-ناظم الدین روڈ، F-8/4، اسلام آباد، پاکستان  
فون: +92-51-2261759

کراچی A-30، سندھی مسلم کا پر ٹوہاوسنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان  
فون: +92-21-4528547

[www.alhudapk.com](http://www.alhudapk.com) [www.farhathashmi.com](http://www.farhathashmi.com)

ہے۔ یہ کیسے ممکن ہوتا ہے؟ اس کے بارے میں ہمیں کچھ نہیں بتایا گیا۔ ہمارا یہاں صرف یہ ہونا چاہیے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے آگے کوئی کام مشکل نہیں اور جو ہمیں بتایا گیا ہے اسے تسلیم کر لیں اور جس کے بارے میں خاموشی اختیار کی گئی ہے اس کا کھون نہ لگائیں۔

### درود شریف کے مسنون الفاظ

**1. اللہم صل علی مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
صَلَّیتَ علی إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مَّجِيدٌ، اللہم بَارِكْ علی مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلِي إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ**

**حَمِيدٌ مَّجِيدٌ** (صحیح بخاری)

”اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت نازل فرماجس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، بیشک تو ہی تعریف اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اسی طرح برکت نازل فرماجس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، بیشک تو ہی تعریف اور بزرگی والا ہے۔“

**2. اللہم صل علی مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا  
صَلَّیتَ علی آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ علی مُحَمَّدٍ  
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلِي إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ**

**حَمِيدٌ مَّجِيدٌ** (صحیح بخاری)

”اے اللہ! محمد ﷺ، آپ کی ازواج اور اولاد پر اسی طرح رحمت نازل فرماجس طرح تو نے آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی اور محمد ﷺ، آپ کی ازواج اور اولاد پر اسی طرح برکت نازل فرماجس طرح تو نے آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، بیشک تو ہی تعریف اور بزرگی والا ہے۔“

**3. اللہم صل علی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمَّيِّ وَعَلَى آلِ**

☆ حضرت فاطمہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے: **بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ أَغْفِرْ لِذُنُوبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ** ”اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمائیں“ رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے۔“

جب مسجد سے نکلتے تو یہ الفاظ ادا فرماتے: **بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ أَغْفِرْ لِذُنُوبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ** ”اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمائیں“ فضل کے دروازے میرے لئے کھول دے۔“ (سنن ابن ماجہ)

☆ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تو تین مرتبہ یہ کلمات ادا فرماتے: **سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ** ”میرا عزت والا رب ان تمام عیوب سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں اور رسولوں پر سلام ہو اور تمام تعریف اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔“ (جامع ترمذی)

☆ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ جب سفر سے لوٹتے رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک پر ان الفاظ کے ساتھ سلام پڑھتے: **السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ** ”اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ پر سلامتی ہو،“ (فضل الصلاۃ علی النبی)

سلام کا پہنچایا جانا اور جواب دینا

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یقیناً اللہ تعالیٰ کے کچھ مخصوص فرشتے زمین میں گشت کرتے رہتے ہیں اور میری امت کی طرف سے بھیجا گیا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔“ (سنن نسائی)

برزخی زندگی میں آپ کو سلام پہنچانے کا عمل فرشتوں کے ذریعے انجام پاتا

## درود و سلام

الله کے آخری رسول، محمد ﷺ حسن انسانیت ہیں اور ہر انسان کے لئے ہدایت اور ہنماں کا سرچشمہ ہیں۔ آپ سے محبت ہمارے ایمان کی تکمیل کا ذریعہ ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے نامہ میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی اس وقت تک مولمن نہیں ہو سکتا، جب تک میں اسے اس کی اولاد، والدین اور باقی سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤ۔“ (متفق علیہ)

نبی اکرم ﷺ سے محبت کے انہار کا بہترین طریقہ آپ پر درود اور سلام بھیجننا ہے، جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دیا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَكُوهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ طَيْأُهُ الَّذِينَ امْنَوْا صَلَوَاتُهُ وَسَلَامُوا تَسْلِيمًا (الاحزاب: 56)

”بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو۔“

درود فارسی زبان کا لفظ ہے جو اروہ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ عربی میں اس کا ہم معنی لفظ صلاة ہے، جس کے معنی رحمت، برکت اور دعا کے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر صلاۃ بھیجننا دراصل اللہ تعالیٰ کا آپ پر رحمت نازل کرنا جبکہ فرشتوں اور لوگوں کا آپ پر صلاۃ بھیجننا آپ کے لئے رحمت اور برکت کی دعا کرنا ہے۔ سَلَمُوا تَسْلِيمًا کے الفاظ واضح کرتے ہیں کہ درود کے ساتھ ساتھ آپ پر سلام بھیج جائے۔ چنانچہ نبی ﷺ کا نام سنت، لکھتے یا پڑھتے وقت صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہنا، لکھنا یا پڑھنا بہت سے فضائل و برکات کا ذریعہ ہے۔

## درود شریف کے فضائل

درجات کی بلندی : حضرت انس رضی اللہ عنہ کے نامہ میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے مجھ پر یک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحیمیں نازل فرمائے گا، اس کے دل گناہ معاف فرمائے گا اور اس درجے بلند فرمائے گا۔“ (سنن نسائی)

## درود نہ پڑھنے کے نقصانات

☆ حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھنے تو وہ بخیل ہے۔“ (جامع ترمذی)

☆ حضرت عبد اللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ کھو دیا۔“ (سنن ابن ماجہ)

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے نامہ میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تک نبی ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے کوئی دعا قبول نہیں کی جاتی۔“ (صحیح الجامع الصغری)

## درود شریف پڑھنے کے موقع

☆ آپ نے نماز کے آخری تشهد میں درود پڑھنے کی تعلیم دی ہے۔ (جامع ترمذی)

☆ نماز جنازہ میں دوسرا تکبیر کے بعد درود پڑھنا مسنون ہے۔ (منڈشافی)

☆ اذان سننے کے بعد دعائیں سے پہلے، درود پڑھنا وہ رحمتوں کے حصول کا ذریعہ ہے۔ (صحیح مسلم)

☆ نبی ﷺ کی قبر مبارک کے سامنے پڑھنے گئے درود سے مقرر کردہ فرشتہ کے ذریعے آپ کو مطلع کیا جاتا ہے۔ (صحیح الجامع الصغری)

☆ جمع کونبی ﷺ پر بھیجا گیا درود آپ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (صحیح الجامع الصغری)

☆ دعائیں سے قبل اور اللہ تعالیٰ کی حمد و شاء کے بعد آپ پر درود بھیجندا عکسی کی قبولیت کے لئے ضروری ہے۔ (جامع ترمذی)

☆ ہر مجلس میں درود پڑھنا مسنون ہے کیونکہ وہ مجلس جن میں آپ پر درود نہ بھیجا گیا ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے وبال کا باعث ہو سکتی ہیں۔ (جامع ترمذی)

☆ ہر صبح اور شام دس مرتبہ آپ پر درود پڑھنا قیامت کے دن آپ کی شفاعت کا سبب ہو گا۔ (صحیح الجامع الصغری)

☆ خطبہ کے آغاز میں، وعظ و نصحت سے قبل تعلیم و تعلم کے وقت، خطبہ نماج سے پہلے، تصنیف و تالیف سے قبل اور ہر نیکی کے کام کے وقت درود پڑھنا چاہیے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ تیرے دکھوں اور غنوموں کے لیے کافی ہو گا اور تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہو گا۔“ (جامع ترمذی)

**دعاؤں کی قبولیت:** حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں میں نماز پڑھ رہا تھا، نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حضرت ابو مکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ بھی تشریف فرماتے، میں دعا کے لئے بیٹھا تو پہلے اللہ کی حمد و شاء کی پھر نبی ﷺ پر درود بھیجا پھر آپ کے لیے دعا کی تو نبی ﷺ نے فرمایا: (اس طرح) ”اللہ سے مانع ضرور دیئے جاؤ گے (دوبارہ فرمایا) اللہ سے مانع دیئے جاؤ گے۔“ (جامع ترمذی)

**رحمت کا ذریعہ:** حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز گھر سے نکلے اور بھروسوں کے باغ میں داخل ہوئے، ایک طویل سجدہ کیا حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں اللہ نے آپ کی روح قبض نہ کر لی ہو، حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف ہی دیکھ رہا تھا کہ آپ نے سراٹھا یا اور فرمایا: ”کیا بات ہے؟“ میرے تانے پر آپ نے فرمایا: جریلؓ نے مجھ سے کہا ”اے محمد ﷺ! کیا میں آپ کو ایک خوشخبری نہ دوں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں بھی اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے گا میں بھی اس پر سلام بھیجوں گا۔“ (منڈ احمد)

**غموں سے نجات اور گناہوں کی بخشش:** حضرت ابی بن کعبؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ میں آپ پر رحمت سے درود بھیجتا ہوں، اپنی دعائیں سے کتنا وقت درود کے لئے وقف کروں؟ آپ نے فرمایا: ”جن تمام چاہو،“ میں نے عرض کیا: ایک چوتھائی کافی ہے؟ آپ نے فرمایا: ”جن تمام چاہو لیکن اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے لئے اچھا ہے،“ میں نے عرض کیا: دو تھائی مقرر کروں؟ آپ نے فرمایا: ”جن تمام چاہو، لیکن اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے،“ میں نے عرض کیا: میں اپنی ساری دعا کا وقت درود کے لیے وقف کرتا ہوں،“ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ تیرے دکھوں اور غنوموں کے لیے کافی ہو گا اور تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہو گا۔“ (جامع ترمذی)

## غیر مسنون امور

دین میں خود ساختہ اور غیر مسنون افعال سے بچنا چاہیے اور ان میں وقت اور صلاحیتیں ضائع نہیں کرنی چاہیں تاکہ قیامت کے دن خسارہ سے بچا جاسکے۔ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: ”جس نے دین میں کوئی ایسا کام کیا جو دین میں نہیں ہے تو وہ کام مردود ہے۔“ (متفق علیہ)

☆ حافظ ابن حجرؓ درود شریف کے بارے میں فرماتے ہیں جو الفاظ رسول اللہ ﷺ سے منقول ہیں ان کی پیروی راجح ہے۔

☆ امام نوویؓ فرماتے ہیں درود کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ اللہم صل علی محمد کے الفاظ کے ساتھ درود بھیجا جائے۔

☆ درود کے وہ الفاظ جو نبی اکرم ﷺ نے سکھائے ان کا پڑھنا زیادہ باعث ثواب ہے پس بست ان کے جو آپؓ نے نہیں سکھائے جیسے درود تاج، درود لکھی، درود مقدس، درود کابر، درود ماہی، درود تجھنا وغیرہ

☆ اذان سے قبل اور فرض نماز کے بعد بلند اور اجتماعی آواز سے درود پڑھنا بھی آپؓ کا یاصحاب کا طریقہ نہیں رہا ہے۔

## سلام کا مسنون طریقہ

☆ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ”اللہ ہی سلام ہے، جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتے تو کہہ: التَّحِيَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيَّاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

”تمام (زبانی، جسمانی اور مالی) عبادات اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، اے نبی ﷺ! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ کے بندے اور رسول ہیں۔“ (صحیح بخاری)